ازواجِ مطہرات رض

نمبر شمار، ترتیب	زوجہ کا نام	بوقتِ نکاح حیثیت	بوقتِ نکاح حضرت محمدؐ کی عمرِ مبارک
پہلا نکاح	حضرت خدیجہ رض	بیوہ	25 سال
دوسرا نکاح	حضرت سودہ رض	بیوہ	50 سال
تیسرا نکاح	حضرت عائشہ رض	کنواری	53 سال
چوتھا نکاح	حضرت حفصہ رض	بیوہ	56 سال
پانچواں نکاح	حضرت زینب رض بنت خزیمہ	بیوہ	56 سال
چھٹا نکاح	حضرت ام سلمہ رض	بیوہ	56 سال
ساتواں نکاح	حضرت زینب بنت جحش	مُطلقہ	58 سال
آٹھواں نکاح	حضرت جویریہ رض	قیدے آزاد	58 سال
نواں نکاح	حضرت صفیہ رض	قیدے آزاد	60 سال
دسواں نکاح	حضرت ام حبیبہ رض	بیوہ	60 سال
گیارہواں نکاح	حضرت میمونہ رض	مُطلقہ	60 سال

اہم وضاحت

حضرت محمدؐ کے یہ سب نکاح اُس آیت سے پہلے ہو چکے تھے جس میں مسلمانوں کے واسطے بیویوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ **چار** تک مقرر کی گئی ہے۔

جنگوں میں بعض صحابہ کرام شہید ہوئے یا کفارِ مکہ نے مسلمان عورتوں کو طلاق دے دی تو حضرت محمدؐ نے ان بیوہ یا مُطلقہ یعنی طلاق یافتہ عورتوں سے نکاح کر لیا اور انسانیت کو بیوہ اور مطلقہ عورتوں سے نکاح کرنے کی ترغیب دی۔

چچا

حضرت محمدؐ کے کتنے چچا تھے : گیارہ (11)

1۔ حارث
2۔ ابوطالب
3۔ زبیر
4۔ حمزہ
5۔ ابولہب
6۔ غیداق
7۔ مقوم
8۔ ضفار / ضرار
9۔ عباس
10۔ قثم
11۔ حجل

پھوپھیاں

حضرت محمدؐ کی کتنی پھوپھیاں تھیں : چھ (6)

1۔ صفیہ
2۔ اُم کلیم
3۔ عاتکہ
4۔ برہ
5۔ اَروی
6۔ اُمیمہ

* * *

حضرت محمدؐ کے گھوڑوں کے نام : ① یَعسُوب ② خُلیف ③ ظرِب ④ مُرتجَز ⑤ سَکَب ⑥ لِزاز ⑦ وَرد

حضرت محمدؐ کی اُونٹنی کا نام : قصواء

حضرت محمدؐ کے خچر کا نام : دَلدَل

حضرت محمدؐ کے درازگوش کا نام : یعفور

حضرت محمدؐ کی تلواروں کے نام : ① عَضب ② رَسوب ③ مِخذَم ④ قَلعی ⑤ ماثور ⑥ خَتُف ⑦ بَتار ⑧ قضیب ⑨ ذوالفقار

ان 9 تلواروں میں سے 8 تلواریں ترکی کے شہر استنبول میں توپ کاپی نامی عجائب گھر میں محفوظ ہیں جبکہ 1 تلوار مصر کے شہر قاہرہ کی مسجد حسین بن علی میں محفوظ ہے۔

* * *

وفات کا منظر

وفات سے 4 دن قبل نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد حضرت محمد ﷺ نے مختصر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: "خدا نے اپنے ایک بندہ کو یہ اختیار عطا فرمایا ہے کہ خواہ وہ بندہ دنیا کی نعمتوں کو قبول کر لے یا خدا سے ملاقات کر لے۔ اُس بندہ نے خدا سے ملاقات کو قبول کر لیا ہے۔" یہ سُنتے ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ رو پڑے کیونکہ وہ سمجھ چکے تھے کہ یہ بندہ خود "محمد رسول اللہ ﷺ" ہیں۔

وفات کے دن حضرت محمد ﷺ پر بار بار غشی طاری ہو رہی تھی اور دن جیسے جیسے چڑھتا جاتا تھا، آپ ﷺ کی بے چینی بڑھتی جاتی تھی۔ یہ دیکھ کر حضرت محمد ﷺ کی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراؓ بولیں:

"ہائے میرے باپ کی بے چینی"

حضرت محمد ﷺ نے یہ سُنا تو فرمایا:

"تمہارا باپ آج کے بعد بے چین نہ ہو گا"

سہ پہر کے وقت آپ ﷺ کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی تو ہاتھ اُٹھا کر اُنگلی سے اوپر اشارہ کرتے ہوئے 3 مرتبہ فرمایا:

"بَلِ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی"

ترجمہ: "اب اور کوئی نہیں، وہی رفیق اعلیٰ (خدا) درکار ہے۔"

یہی کہتے ہوئے ہاتھ مبارک لٹک آئے اور رُوحِ پاک عالمِ قدس میں پہنچ گئی۔ مدینہ کی گلیوں میں آہ و بکا کے نالے بلند ہوئے، مسجدِ نبوی ﷺ میں کہرام مچ گیا اور مسلمانوں کی آنکھوں میں دُنیا اندھیر ہو گئی۔

حضرت عمر فاروقؓ نے اپنی تلوار نکال لی اور بلند آواز میں بولے:

"جو یہ کہے گا کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی، میں اُس کا سر قلم کر دوں گا۔"

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تقریر فرما کر صحابہ کرامؓ کو دلاسہ دیا۔

غسل مبارک کے دوران

حضرت محمدؐ کو اپنے سینے پر ٹیک رکھا تھا : حضرت اوس بن خولیؓ انصاری

حضرت محمدؐ کی کروٹیں بدل رہے تھے : حضرت عباسؓ، حضرت فضلؓ اور حضرت قثمؓ

حضرت محمدؐ پر پانی بہا رہے تھے : حضرت اسامہ بن زید اور شقران

حضرت محمدؐ کو غسل دے رہے تھے : حضرت علیؓ

حضرت محمدؐ کو غسل دیا گیا : پانی اور بیری کے پتوں سے

غسل کے لیے پانی منگوایا گیا : حضرت سعد بن خثیمہؓ کے کنویں سے

(حضرت محمدؐ اپنی حیات مبارکہ میں بھی پینے کے لیے اسی کنویں کا پانی استعمال کرتے تھے)

حضرت محمدؐ کو کفنایا گیا : تین عدد سوتی یمنی چادروں میں

حضرت محمدؐ کی قبر مبارک کھودی : حضرت ابو طلحہؓ نے

حضرت محمدؐ کو قبر میں اتارنے والے

- حضرت عباسؓ
- حضرت علیؓ
- حضرت فضل بن عباسؓ
- حضرت قثم بن عباسؓ
- حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ
- حضرت اسامہ بن زیدؓ
- حضرت عقیل بن ابی طالبؓ
- حضرت اوس بن خولیؓ انصاری

حضرت محمدؐ کا آخری دیدار کرنے والے صحابی : حضرت مغیرہ بن شعبہؓ

(روایت میں ہے کہ حضرت محمدؐ کی قبر مبارک میں مٹی ڈالنے سے پہلے حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کی انگوٹھی قبر مبارک میں گر گئی۔ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ اپنی انگوٹھی نکالنے کے لیے قبر مبارک میں اترے اور آپ نے اسی بہانے حضرت محمدؐ کا آخری دیدار بھی کر لیا۔)

وفات

مرض کی ابتداء : سر کا درد (حضرت عائشہؓ کے ہاں)

مرض میں شدت : حضرت میمونہؓ کے ہاں

آخری ایام گزارے : حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں

حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں لیکر جاتے ہوئے دونوں بازو تھامے : حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ نے

حضرت محمدؐ نے آخری نماز کی امامت کی : نماز مغرب

حضرت محمدؐ کی علالت کے دوران امامت فرمائی : حضرت ابو بکر صدیقؓ نے

تاریخِ وفات : 12 ربیع الاول (11 ہجری)

وفات کا دِن : پیر (سوموار)

وفات کا وقت : سہ پہر

وفات کے وقت حضرت محمدؐ کی عمر مبارک : 63 سال 4 دن

دنوں کے اعتبار سے حضرت محمدؐ کی عمر مبارک : 22.999 دن اور 6 گھنٹے

جائے وفات : مدینہ منورہ (سعودی عرب)

تاریخِ تدفین : 14 ربیع الاول بروز بدھ

وفات کے وقت کتنی ازواج مطہرات حیات (زندہ) تھیں : 9

حضرت محمدؐ کو غسل دینے میں شریک صحابہ کرامؓ

1۔ حضرت عباسؓ
2۔ حضرت علیؓ
3۔ حضرت فضل بن عباسؓ
4۔ حضرت قثم بن عباسؓ
5۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ
6۔ حضرت اوس بن خولی انصاریؓ
7۔ شقران (حضرت محمدؐ کے آزاد کردہ غلام)